



## سوال

وتر کے بعد تہجد؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

"وتر" اگر شروع رات میں پڑھ لیا جائے اور کوئی شخص رات کے پچھلے حصے میں جاگ جائے تو کیا تہجد پڑھ سکتا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر شروع رات میں وتر پڑھ لیا جائے تو بہتر ہے کہ بعد میں تہجد کی نماز نہ پڑھی جائے کیونکہ ارشاد نبوی ہے: «اجعلوا آخر صلاتکم باللیل و ترا» رات میں اپنی آخری نماز وتر کو بناؤ (صحیح بخاری: 998 صحیح مسلم: 794 بعض معنایا بلغظ مختلف)

تاہم اگر کوئی شخص وتر کے بعد تہجد پڑھنا چاہتا ہے تو یہ حرام نہیں بلکہ جائز ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے سفر میں وتر کے بعد دو رکعتیں پڑھ سکتیں ہیں۔ دیکھئے صحیح ابن خزیمہ (ج 2 ص 159 ح 1106، وسندہ حسن) و صحیح ابن حبان (موارد الظمان: 683) اور صحیح مسلم (738 ب، دار السلام: 1724)

سیدنا طلح بن علی رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ رمضان میں قیام کیا اور وتر پڑھ لیا پھر اپنی مسجد میں گئے تو اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی لیکن وتر نہیں پڑھا اور کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ «لا وتران فی لیلۃ» ایک رات میں وتر کی نماز دو دفعہ نہیں ہے۔ (سنن ابی داؤد: 1439 وسندہ صحیح)

معلوم ہوا کہ وتر کے بعد بھی تہجد کی نماز جائز ہے لیکن دو دفعہ وتر پڑھنے جائز نہیں ہیں۔

حدا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج 1 ص 412



## محدث فتویٰ